سابقہ اور لاحقہ

(Suffix and Prefix)

ذیل کے جملوں پر توجہ دیجیے:

- اسے اِس بات کی خبر نہیں تھی۔

  وہ اس بات سے بے خبر تھا۔
- تم یہ کام آسانی سے کر سکتے ہو۔

  تم یہ کام بآسانی کر سکتے ہو۔
- میں اس شخص کو نہیں جانتا۔

  وہ شخص میرے لیے انجان ہے۔
- احمد اور میں ایک ہی جماعت میں ہیں۔

  احمد میرا ہم جماعت ہے۔
- میں اس جگہ وقت پر پہنچا۔

  میں اس جگہ بر وقت پہنچا۔
- اس کی قسمت اچھّی ہے۔

  وہ خوش قسمت ہے۔

اوپر کے دونوں جملے معنی اور مفہوم میں یکساں ہیں البتہ دوسرے جملے میں خط کشیدہ الفاظ میں کچھ فرق ضرور ہے۔

© NCERT not to be republished

(الف) پہلا جز	(ب) دوسرا جز
خبر نہیں	بے خبر
آسانی سے	بآسانی
نہیں جانتا	انجان
ایک ہی جماعت میں	ہم جماعت
وقت پر	بروقت
اچھّی قسمت	خوش قسمت

اس خاکے میں دوسرے جز (ب) کے الفاظ کی بناوٹ یوں ہے۔

بے+خبر **با**+آسانی **ان**+جان **ہم**+جماعت **بر**+وقت **خوش**+قسمت

بے، با، ان، ہم، بر، خوش، یہ سابقے ہیں۔

"بامعنی الفاظ سے پہلے لگنے والے حروف یا الفاظ کو سابقہ کہتے ہیں۔"

ان لفظوں پر غور کیجیے:

- شان دار جان دار ایمان دار
- پان دان عطر دان گُل دان
- عقل مند ضرورت مند دولت مند
- کارگر ستم گر جادوگر
- خطرناک غم ناک الم ناک
- سائنس داں سیاست داں نکتہ داں

© NCERT not to be republished

خط کشیدہ حروف سے پہلے جو الفاظ آئے ہیں، ان کے اپنے معنی مکمّل ہیں لیکن خط کشیدہ حروف کے ساتھ مل کر ان کے معنی بدل جاتے ہیں یہ لاحقے ہیں۔

''بامعنی الفاظ کے بعد آنے والے حروف کو لاحقہ کہتے ہیں۔''

© NCERT
not to be republished